اسلامیات پرچہ 2018ء

سوال نمبر 1: اسلام کے نظام زکوٰۃ اور اس کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات پر ایک تفصیلی شذرہ سپرد قلم کریں۔

تعارف:

زکوٰۃ اسلام کا ایک بہت اہم فریضہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر صاحب نصاب پر فرض ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے جو کہ مال کی پاکی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ مال کی مقررہ حد پر سال گزرنے کے بعد فرض ہوتی ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے لئے بڑی سخت وعیدیں ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد فرمایا۔ حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص صاحب نصاب ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن وہ مال اس مالدار کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔"

زکوٰۃ ادا کرنے سے کئی قسم کے روحانی، سماجی اور اخلاقی ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔

زکوٰۃ کے لغوی معنی:

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاکی حاصل کرنا، "نمو" اور "افزائش" کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں زکوٰۃ سے

Mr books & Mr Uniform D.I.Khan

Scanned with CamScanner

مراد مقررہ حد مال پر سال گزرنے کی صورت میں مقرر کردہ شرح کے مطابق مال اللہ کے بتائے گئے مصارف پر خرچ کرنا ہے۔

زکوٰۃ کے متعلق قرآنی احکامات:۔

قرآن نہایت ہی واضح الفاظ میں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین (القرآن)

ترجمہ:۔ "نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو"

اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول (القرآن)

"نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول کی"

زکوٰۃ کے متعلق احادیث:۔

حضرت عبداللہ بن جریر سے روایت ہے کہ ایک روز ایک بدو اعرابی حضور پاک ؐ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ "یا رسول مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ تو حضور

Scanned with CamScanner

پاک ﷺ نے اُسے ارشاد فرمایا:

"تو اللہ کی عبادت کیا کر اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، فرض نماز ادا کر، فرض روزے رکھ اور فرض زکوٰۃ ادا کیا کر"

اُس شخص نے کہا یا رسول ﷺ اللہ کی قسم میں اِس سے زائد کچھ نہ کروں گا۔ جب وہ شخص اُٹھ کر چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر کسی نے جنتی کو دیکھنا ہو تو اسے دیکھ لے۔

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کے ہاتھ پر نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور لوگوں کے لیے خیر بننے پر بیعت کی۔

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

"جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کردی تو تو نے پورا فرض ادا کردیا۔"

زکوٰۃ کی فرضیت:

زکوٰۃ ہر اُس عاقل اور بالغ شخص پر فرض ہے جس کے پاس مقررہ حد سے زیادہ مال ہو۔ اُس پر تصرف یعنی پورا سال گزر چکا ہو اور وہ مال نمو پاسکتا ہو یعنی بڑھوتری کے قابل ہو۔

Scanned with CamScanner

زکوٰۃ کا نصاب اور شرح :-

زکوٰۃ مقررہ حد سے زیادہ مال پر سال گزرنے کے بعد مقررہ شرح کے مطابق ادا کی جاتی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے :-

سونا و چاندی :-

ساڑھے سات تولے سونا اور ساڑھے باون تولے چاندی پر ڈھائی فیصد (2½) کے حساب سے زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

روپیہ و مال تجارت :-

روپیہ یا مال تجارت جس کی قیمت ساڑھے سات تولے سونا یا 52½ تولے چاندی کے برابر ہو اور اس پر سال گزر گیا ہو تو اس پر 2½ ڈھائی فیصد شرح کے حساب سے زکوٰۃ عائد ہوگی۔

سوائم :-

ایسے مال مویشی جو چراگاہوں میں سال گزاریں ان پر بھی مقررہ شرح کے مطابق زکوٰۃ عائد ہوگی۔

۵ اونٹ — 30 بھینس، گائے وغیرہ

۴۰ بکریاں یا بھیڑیں وغیرہ

مندرجہ بالا نصاب پہ شرح زکوٰۃ کا نفاذ ہوگا۔

زر

Mr books & Mr Uniform D.I.Khan — Sign ____

Scanned with CamScanner

Date ______ Day ______

مصارفِ زکوٰۃ:-

قرآن کی مندرجہ ذیل آیت میں اللہ پاک نے زکوٰۃ کے تمام مصارف واضحتاً ارشاد فرما دیئے ہیں:-

"سوائے اس کے نہیں کہ یہ صدقات تو فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کے لئے جو زکوٰۃ کے کام پر مقرر ہیں اور اُن کے لئے جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو، نیز یہ گردنوں کو چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کے لئے ہیں، ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے۔"

(القرآن)

مصارف:-

تمام مصارف کو ذیل میں فرداً فرداً بیان کیا گیا ہے۔ جن کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے:-

مساکین:-

ایسے لوگ جو کام کرنے سے قاصر ہوں اور عزت کی وجہ سے سوال نہ کریں۔

فقراء:- وہ لوگ جو کسی ایسی مجبوری میں ہوں جس کا تدارک لازمی ہو۔ مثلاً: کوئی بیماری وغیرہ

عاملین:- وہ لوگ جو زکوٰۃ کے اکٹھا کرنے سے لیکر اسے تقسیم کرنے کے مرحلے تک اس کا حصہ ہیں اُن کی تنخواہیں اس سے ادا ہونگی

Sign ______

Mr books & Mr Uniform D.I.Khan

Scanned with CamScanner

Date______ (6) Day______

تالیفِ قلب :- اوائلِ اسلام میں نبی کریمؐ نے غیر مسلموں کو زکوٰۃ میں سے مال دے کر اُن کی دلجوئی کرتے تھے جو آج بھی کی جا سکتی ہے۔

غلاموں کی آزادی کے لیے :-
غلاموں کی آزادی کے لیے بھی زکوٰۃ ادا کی جا سکتی ہے۔

قیدیوں کی رہائی :-
ایسے قیدی جو کہ ضمانت کا مال ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے قید ہیں اُن پر بھی زکوٰۃ خرچ کی جا سکتی ہے۔

مسافر :-
ایسے لوگ جو سفر میں صاحبِ ضرورت ہو گئے ہیں اس کے باوجود کہ وہ مالدار ہیں اُن کو بھی دی جا سکتی ہے۔

فی سبیل اللہ :- ایسے لوگ جو اللہ کے دین کے لیے خود کو وقف کر چکے ہیں اور کمانے سے قاصر ہیں مثلاً :- جہادی اور تبلیغی وغیرہ۔

زکوٰۃ کی تقسیم کا افضل طریقہ :

1- زکوٰۃ اکثر اوقات مسلمانوں میں ہی تقسیم کی جاتی ہے۔

2- وہ رشتہ دار جو کہ شرعی کفالت میں آتے

Scanned with CamScanner

میں اُن پر زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔ البتہ اُس
کے علاوہ مستحق رشتہ دار سب سے اول
حق رکھتے ہیں۔

3- ایک بستی کی زکوٰۃ اُسی بستی میں خرچ
ہونی چاہیے البتہ اگر اُس بستی میں
کوئی زکوٰۃ لینے والا نہ ہو یا پھر دوسری
بستی میں کوئی آفت آئی ہو تو بھی کسی
دوسری جگہ دی جاسکتی ہے

زکوٰۃ کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات :-

زکوٰۃ کے روحانی اثرات :-

تزکیہ مال :-

زکوٰۃ کی ادائیگی مال کو پاک
کرتی ہے۔ جو حصہ اللہ نے مال میں غریبوں
اور حاجت مندوں کے لیے رکھا ہے وہ
اُن تک پہنچ جاتا ہے اور یہ ایک عبادت
بھی شمار ہوتی ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے
بعد مال حلال ہو جاتا ہے اور اللہ کی رضا
اُس میں شامل ہو جاتی ہے۔

اللہ کا فرمان ہے :-

"اے نبی اِن کے مال میں سے صدقہ
لیجئے جس کے ذریعے آپ انہیں پاک کریں اور
ان کا تزکیہ کریں"

Scanned with CamScanner

Date______ (8) Day______

تزکیہ نفس:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کے دل میں مال کی محبت ختم ہوتی ہے اور دنیا کی رغبتیں پیدا ہوتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ انسان کو اِس بات کا بھی یقین رہتا ہے کہ یہ تمام مال اللہ کا ہے اور میرا اِس میں کوئی کمال نہیں۔

نیکی کا حصول:-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کو نیکی حاصل ہوتی ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے۔

"اور تم اُس وقت تک نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنے مال میں سے وہ چیزیں جو تمہیں پیاری ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو" (القرآن)

عذاب سے نجات:

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد انسان ایک اہم فریضہ ادا کر دیتا ہے اور اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے اللہ کی امان میں آجاتا ہے۔

برکتِ مال:

اللہ فرماتا ہے:-

"اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے" (القرآن)

Scanned with CamScanner

اخلاقی اثرات :-

تواضع و انکساری :-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں تواضع و انکساری پیدا ہوتی ہے کہ یہ تمام مال اللہ کی دین ہے۔ انسان کو مال متکبر نہیں کرتا اور غریبوں میں مال تقسیم کرنے سے انسان اُن کے اور خدا کے قریب تر ہوتا ہے۔

احساس ذمہ داری :-

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں امت کے غریب اور حاجت مند طبقے کے لئے احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے کہ اگر خدا نے مجھے مال عطا کیا ہے تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں اسے دوسروں پر خرچ کروں اور ناتواں لوگوں کی مدد کی جائے۔

کفالت :-

زکوٰۃ ادا کرنے سے غریبوں کی کفالت ممکن ہوتی ہے اور وہ لوگ جو حقدار ہیں وہ خوشحال ہو جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سماجی اثرات:

ارتکاز دولت کا قلع قمع:-

زکوٰۃ کا نظام ایک ایسا مؤثر نظام ہے جس کی بدولت معاشرے میں دولت کا ارتکاز نہیں ہوتا۔ مثلاً دولت صرف چند افراد کے ہاتھ میں نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کے پاس ہوتی ہے۔ جس کے ذریعے کیپٹلسٹ سسٹم کا بھی خاتمہ ہوتا ہے۔

اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

"تاکہ دولت تمہارے مالداروں میں ہی گردش نہ کرتی رہے"

سماجی فلاح:

زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے میں فلاح و بہبود پروان چڑھتی ہے۔ اور امت کے لوگ خوشحالی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کیونکہ خوشحالی میں معاش کا ایک اہم کردار ہے

نصرت دین:

قرآن میں اللہ فرماتے ہیں:

"اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو"

یعنی زکوٰۃ کے ذریعے سے اللہ کے دین کی نصرت ہے

Scanned with CamScanner